جاریہ ہیں۔ مرحوم نے اپنے پسماندگان میں دو بیٹے اور پانچ بیٹیاں چھوڑیں۔ جو سب حافظ قرآن ہیں۔ مجلس احرار اسلام کے امیر مرکزیہ ابن امیر شریعت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری نے ۲۰ رنومبر کو کمالیہ تشریف لا کر اُن کے بیٹوں مولانا حافظ قاری عمر فاروق (موجودہ مہتمم مدرسہ) اور مولانا قاری محمد عثمان (موجودہ نائب مہتمم مدرسہ) سے تعزیت کا اظہار کیا۔ اس سے پہلے ۲ رنومبر کو مجلس احرار اسلام کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات عبداللطیف خالد چیمہ کا بھی مولانا مرحوم کے بیٹوں سے تعزیت کے لیے مدرسہ عربیہ نعمانیہ تشریف لے گئے۔

حافظ محمد فاروق اسلم کا ایک حادثے میں انتقال:

چیچہ وطنی کے قریب ٹبہ نور پور چک نمبر ۱۱۳۔ ے آر کے نوجوان ساتھی حافظ محمد فاروق اسلم ۱۸ رنومبر اتوار کو ایک حادثے میں انتقال کر گئے۔ وہ رائے ونڈ تبلیغی اجتماع میں شرکت کے بعد لاہور جاتے ہوئے ٹریفک حادثے کا شکار ہو گئے۔ انتہائی نیک سیرت، خاموش طبع اور صالح نوجوان تھے۔ قریبی سکول میں استاد تھے اور کچھ عرصہ پہلے سے قاضی عبدالقدیر کے ذریعے مجلس احرار اسلام سے مانوس ہوئے اور احبابِ جماعت خصوصاً محترم عبداللطیف خالد چیمہ سے تعلق پیدا کیا اور مسلسل آتے جاتے تھے۔ وہ جامعہ حنفیہ بورے والا میں بھی پڑھتے رہے اور حافظ قاضی شبیر احمد کے ساتھی تھے۔ دیہاتی ماحول میں خاموشی کے ساتھ تبلیغی جماعت کے نظم کے تحت مسلسل کارِ خیر میں شامل رہتے اور ہر وقت مخلوق کی فلاح دارین کے لیے فکر مند ہوتے۔ گزشتہ سال دارالعلوم ختم نبوت چیچہ وطنی کے لیے چرمِ قربانی کی فراہمی کے لیے اپنے علاقے میں کام کو منظّم کیا۔ وہ ختم نبوت کے تحفظ کے کام کو بہت اہمیت دیتے۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مشہور مبلغ مولانا قاضی اللہ یار مرحوم و مغفور کے خاندان سے بھی تعلق تھا اور اپنے ماحول میں خاموش مبلغ اسلام کے طور پر متحرک تھے۔ ان کی نماز جنازہ ۱۹ رنومبر بروز پیر بعد نماز ظہر ہوئی۔ جس میں مجلس احرار اسلام کے رہنما عبداللطیف خالد چیمہ، قاری محمد قاسم، حافظ حبیب اللہ رشیدی، حافظ محمد عابد مسعود ڈوگر، حافظ حکیم محمد قاسم، مولانا حافظ قاضی محمد شفیق بھی شریک ہوئے۔ علاقہ بھر سے تبلیغی جماعت کے رفقاء اور قاضی خاندان کے علاوہ مختلف ساتھیوں نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ اس موقع پر مرحوم کے والد گرامی محمد اسلم صبر و شکر کی تصویر بنے ہوئے الحمدللہ الحمدللہ کہہ رہے تھے اور اس پر شکر ادا کر رہے تھے کہ میرے لختِ جگر کا تعلق تبلیغی جماعت اور سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ کی جماعت سے تھا۔ تمام ساتھی بے حد غم زدہ تھے اور مرحوم کی نیک سیرت کی باتیں ہر زبان پر تھیں۔ مرحوم نے رائے ونڈ جانے سے پہلے ۱۵ رنومبر بروز جمعرات مکتبہ اسلامیہ پر قاضی عبدالقدیر کی دعوت پر جماعت کا فارم رکنیت پر کیا۔ قائد احرار حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہ نے ۲۰ رنومبر منگل کو قاری محمد قاسم کی معیت میں مرحوم کے گھر جا کر تعزیت مسنونہ اور دعائے مغفرت کی۔

☆ مرکز احرار چیچہ وطنی مرکزی مسجد عثمانیہ کے خطیب اور ہمارے دیرینہ رفیق کار مولانا منظور احمد کے والد گرامی